مسائل موبائل

(ماخوذ از کتاب النوازل جلد:۱۷)

مسائل موبائل

موبائل سے کسی کی گفتگو ٹیپ کرنا؟

سوال (۱۰۷۸): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: بذریعہ موبائل بلااِجازت کسی کی گفتگو کو ٹیپ کرنا کیا حکم رکھتا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: بلااِجازت موبائل میں کسی کی گفتگو ٹیپ کرنا جائز نہیں؛ کیوں کہ پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ مجلسوں میں کہی گئی بات اَمانت ہے، اور ٹیپ کرنے کی وجہ سے یہ اَمانت محدود نہ رہ سکے گی؛ بلکہ اُس کے دوسروں تک پہنچنے کا عین امکان ہے۔

عن جابر بن عبد اللّٰہ رضي اللّٰہ عنہ عن النبي صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال: إذا حدث الرجل الحدیث، ثم التفت فهي أمانة. (سنن الترمذي، أبواب البر والصلة / باب ما جاء أن المجالس بالأمانة ۱۷/۲)

وقال محشیه: قوله ثم التفت فهي أمانة: یعني إذا حدث أحد عندک حدیثًا، ثم غاب صار حدیثه أمانة عندک، ولا یجوز إضاعتها، والخیانة فیها بإفشائها. (سنن الترمذي، أبواب البر والصلة / باب ما جاء أن المجالس بالأمانة ۱۷/۲ حاشية: ٦) فقط واللّٰہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۲۷/۶/۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

موبائل سے دینی بیانات یا نعت وغیرہ تصویر کے ساتھ سننا؟

سوال (۱۰۷۹): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے

میں کہ: بذریعہ موبائل دینی بیانات یا نعت شریف وغیرہ کا تصویر کے ساتھ یا بغیر تصویر کے سننا کیا حکم رکھتا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: بذریعہ موبائل دینی بیانات اور نعتیہ نظموں وغیرہ کا سننا جائز ہے۔ (مستفاد از: امداد الفتاویٰ ۴/۲۴۹)

اور جس تصویر کا آمنے سامنے دیکھنا جائز ہے، اس کو موبائل میں بھی دیکھنے کی گنجائش ہے۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۲۷/۶/۱۴۲۷ھ
الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

موبائل کی رِنگ ٹون میں گانے باجے اور میوزک لگانا؟

سوال (۱۰۸۰): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: کسی شخص کا اپنے موبائل کی رنگ ٹون میں گانے، باجے اور میوزک کو لگائے رکھنا کیسا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: موبائل کی رنگ ٹون میں گانے باجے اور میوزک لگانا ہرگز جائز نہیں؛ بلکہ سخت گناہ ہے۔

واستماع ضرب الدف والمزمار وغير ذلك حرام. وإن سمع بغتةً يكون معذورًا، ويجب أن يجتهد أن لا يسمع. (الدر المختار مع الشامي، كتاب الحظر والإباحة / فصل في البيع ۳۹۵/۶ كراچی، ۵۶۶/۹ زكريا، الهداية، كتاب الكراهية / مسائل متفرقة ٤٧٥/٤ شركت علمية ملتان، وكذا في الفتاوىٰ الهندية، كتاب الكراهية / الباب السابع عشر في الغناء واللهو ٣٥٤/٥ دار إحياء التراث العربي بيروت) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۲۷/۶/۱۴۲۷ھ
الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

رِنگ ٹون میں اَذان یا آیتِ قرآن اور نعت بھرنا؟

سوال (۱۰۸۱): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: کسی شخص کا اپنے موبائل کی رنگ ٹون میں اَذان یا آیت قرآنی یا نعت وغیرہ کو لگانا کیا حکم رکھتا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وبالله التوفيق: رنگ ٹون کا مقصد اِس بات کی اطلاع دینا ہے کہ کوئی شخص آپ سے بات کرنے کا متمنی ہے، گویا یہ دروازہ پر دستک دینے کے حکم میں ہے، اِس اطلاعی مقصد کو حاصل کرنے کے لئے قرآنِ پاک کی آیات یا اَذان کی آواز کو استعمال کرنا بے محل ہے؛ بلکہ ایک درجہ میں اس سے اِن مقدس کلمات کی توہین کا پہلو بھی نکلتا ہے۔ اِسی بنا پر حضرات فقہاء نے اِس طرح کے مقاصد میں کلماتِ ذکر کا استعمال ناجائز قرار دیا ہے؛ لہٰذا موبائل کی رنگ ٹون میں اَذان، آیاتِ قرآن اور نعت وغیرہ فیڈ کرنا درست نہیں ہے۔ علاوہ ازیں بعض مرتبہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ آدمی استنجاء خانہ میں موبائل لے کر جاتا ہے اور وہیں کال آنے پر قرآن کی آیت کی آواز آنی شروع ہو جاتی ہے، اِس میں بھی اِہانت کا پہلو نکلتا ہے، اِس سے بہر حال احتراز لازم ہے۔

ويكره أن يقرأ في الحمام؛ لأنه موضع النجاسات ولا يقرأ في بيت الخلاء كذا في فتاوىٰ قاضي خان. (الفتاوىٰ الهندية ٣١٦/٥)

وكذا قولهم بكفره إذا قرأ القرآن في معرض كلام الناس، كما إذا اجتمعوا، فقرأ جمعناهم جمعًا – وله نظائر كثيرةٌ في ألفاظ التكفير كلها ترجع إلى قصد الاستخفاف به. قال قاضي خان: الفقاعي إذا عند فتح الفقاع صل على محمد، قالوا: يكون آثمًا. (الأشباه والنظائر ٥٣ مكتبه دارالعلوم ديوبند، مستفاد: امداد الفتاوىٰ ٢٤٩/٤) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۲۷/۶/۱۴۲۶ھ
الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

موبائل پر گانے سننا؟

سوال (۱۰۸۲): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: بذریعہ موبائل بغیر تصویر کے گانا سننا شرعاً کیسا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: گانا سننا بہر حال گناہ ہے، خواہ تصویر کے ساتھ ہو یا بلا تصویر، موبائل سے ہو یا کسی اور آلہ سے۔

واستماع ضرب الدف والمزمار وغير ذٰلك حرام. وإن سمع بغتةً يكون معذورًا، ويجب أن يجتهد أن لا يسمع. (الدر المختار مع الشامي، كتاب الحظر والإباحة / فصل في البيع ٦/٣٩٥ كراچی، ۵٦٦/٩ زكريا، الهداية، كتاب الكراهية / مسائل متفرقة ٤/٤٧٥ شركت علمية ملتان، وكذا في الفتاوىٰ الهندية، كتاب الكراهية / الباب السابع عشر في الغناء واللهو ٥/٣٥٤ دار إحياء التراث العربي بيروت) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۱۴۲۷/۶/۲۷ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

موبائل پر فلم دیکھنا

سوال (۱۰۸۳): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: بذریعہ موبائل فلم دیکھنا کیا حکم رکھتا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: فلم دیکھنا بہر حال ناجائز اور حرام ہے، خواہ موبائل پر دیکھے یا کسی اور جگہ۔

واستماع ضرب الدف والمزمار وغير ذٰلك حرام. وإن سمع بغتةً يكون معذورًا، ويجب أن يجتهد أن لا يسمع. (الدر المختار مع الشامي، كتاب الحظر والإباحة /

فصل في البيع ٣٩٥/٦ كراچی، ٥٦٦/٩ زكريا، الهداية كتاب الكراهية / مسائل متفرقة ٤٧٥/٤ شركت علمية ملتان، وكذا في لفتاوىٰ لهندية، كتاب الكراهية / لباب السابع عشر في الغناء وللهو ٣٥٤/٥ زكريا)

فإن خاف الشهوة أو شک امتنع نظره إلىٰ وجهها، فحل النظر مقيدٌ بعدم الشهوة وإلا فحرام. (الدر المختار مع الشامي، كتاب الحظر والإباحة / فصل في النظر والمسّ ٥٣٢/٩ زكريا) (الدر المختار مع الشامي ٥٣٢/٩ زكريا) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۲۷/۶/۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

موبائل پر کرکٹ میچ دیکھنا؟

سوال (۱۰۸۴): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: بذریعہ موبائل کرکٹ میچ دیکھنا کیسا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: بذریعہ موبائل کرکٹ میچ دیکھنا تضیع وقت اور لغو کام ہے، بسا اَوقات اِس میں گناہ بھی شامل ہوجاتا ہے؛ کیوں کہ میچ کے درمیان فحش تصاویر اور اشتہارات بھی دکھائے جاتے ہیں، جن سے نظر بچانا نہایت مشکل ہے۔ (مستفاد از: امداد الفتاویٰ ۴/ ۲۵۷)

عن أبي هريرة رضي اللّٰه عنه قال: قال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم: من حسن إسلام المرء تركه ما لا يعنيه. (سنن الترمذي، أبواب الزهد / باب ما جاء من تكلّم بالكلمة ليضحك الناس ٥٨/٢ رقم: ٢٢١٧، شعب الإيمان للبيهقي ٢٥٥/٤ رقم: ٤٩٨٧، المعجم الكبير ١٢٨/٣ رقم: ٢٨٨٦) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۲۷/۶/۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

موبائل پر گیم کھیلنا؟

سوال (۱۰۸۵): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے

میں کہ: بذریعہ موبائل گیم کھیلنا شرعاً کیسا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: موبائل کے ذریعہ گیم کھیلنا اپنے قیمتی وقت کو ضائع کرنا اور لایعنی کام ہے، اس سے احتراز لازم ہے۔

عن أبي هريرة رضي اللّٰه عنه قال: قال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم: من حسن إسلام المرء تركه ما لا يعنيه. (سنن الترمذي، أبواب الزهد / باب ما جاء من تكلّم بالكلمة ليضحك الناس ۲/۵۸ رقم: ۲۲۱۷، شعب الإيمان للبيهقي ۲۵۵/٤ رقم: ٤۹۸۷، المعجم الكبير ۱۲۸/۳ رقم: ۲۸۸٦) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۲۷/۶/۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

موبائل کی اسکرین پر ''اللہ رسول ﷺ'' کا نام لکھنا اور آیتِ قرآنی چسپاں کرنا

سوال (۱۰۸۶): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: کسی شخص کا اپنے موبائل کی اسکرین میں اللہ ورسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو یا قرآن کی آیتوں کو یا کعبہ ومسجد نبوی وغیرہ مقاماتِ مقدسہ کی تصویر کو رکھنا شرعاً کیسا ہے؟ اور اُس کو لے کر استنجاء وبیت الخلاء میں جانا یا پائجامہ کی جیب میں رکھنا کیسا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: موبائل کی اسکرین پر اللہ اور پیغمبر علیہ السلام کا نام یا قرآنی آیات وغیرہ لکھنا فی نفسہٖ درست ہے؛ لیکن اِن آیات وغیرہ کے ظاہر ہونے کی حالت میں اسے استنجاء میں لے جانا جائز نہیں، ایسی جگہوں پر جانے سے پہلے موبائل کو بند کردینا چاہئے؛ تاکہ اِن مقدس کلمات کی بے ادبی نہ ہو۔ اِسی طرح جس موبائل کی اسکرین پر اللہ اور پیغمبر علیہ السلام کا

نام واضح ہو، اُس کو پائجامہ یا پینٹ کی جیب میں رکھنا بھی بے ادبی ہے۔

فلو نقش اسمه تعالیٰ، أو اسم نبيه صلى الله عليه وسلم استحب أن يجعل الفص في كمه إذا دخل الخلاء، وأن يجعله في يمينه إذا استنجى. (الدر المختار مع الشامي، كتاب الحظر والإباحة / فصل في اللبس ۹/۱۹ ۵ زكريا) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصورپوری غفرلہ ۲۷/۶/۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

موبائل کی اسکرین پر قرآنی حروف ظاہر ہونے کی حالت میں اُسے بلا وضو ہاتھ لگانا

سوال (۱۰۸۷): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: اگر موبائل کے اسکرین پر قرآنِ کریم کی آیات وحروف ظاہر ہوجائیں تو اُس پر بلا وضو ہاتھ لگانا جائز ہے یا نہیں؟ آپ کی کتاب ''دینی مسائل اور اُن کا حل'' میں صفحہ: ۳۶۵ پر: ''قرآنِ کریم والے موبائل کو بلا وضو چھونا'' عنوان کے تحت یہ مسئلہ تحریر ہے کہ اگر موبائل کی اسکرین پر قرآن یا احادیث شریفہ کے حروف دکھائی دے رہے ہوں، تو اُن حروف پر بلا وضو ہاتھ رکھنا درست نہیں۔ اور دوسری طرف صفحہ: ۵۶۹ پر: ''اسکرین پر قرآنی آیت کو بلا وضو چھونا'' عنوان کے تحت یہ مسئلہ تحریر ہے کہ جس اسکرین پر قرآن کی آیت نمایاں ہو تو اس اسکرین کو بلا وضو چھونا احتیاط کے خلاف ہے، تو بظاہر دونوں میں تعارض معلوم ہوتا ہے۔ اور آپ کے تحریر کردہ مسئلہ کے بالمقابل جواہر الفقہ ۴/۵۷ پر یہ مسئلہ تحریر ہے کہ (گراموفون کے شرعی احکام کے عنوان کے تحت) گراموفون کے جس ریکارڈ (پلیٹ) میں قرآنِ مجید کی کوئی آیت محفوظ ہو اُس کو بلا وضو چھونا جائز ہے؛ کیوں کہ وہ قرآنِ مجید کے حکم میں نہیں اور نہ آیات وکلمات اس میں اس طرح لکھے ہوئے ہیں جس طرح عام طور پر لکھا جاتا ہے اور اس کے اندر قطعہ تو تیا پر جو کچھ حروف کی خارج کندہ ہوتی ہے اس کی وجہ سے ریکارڈ کو قرآن کا حکم نہیں دیا جاسکتا ہے، یہی مسئلہ احسن الفتاویٰ ۲/۱۸ پر اس طرح تحریر ہے کہ پلیٹ یا ٹیپ

ریکارڈ میں نہ قرآنِ کریم کی کتابت ہے اور نہ ہی اُس کی آواز قرآن کی آواز ہے؛ بلکہ صدائے بازگشت کی طرح آواز کی نقل ہے؛ لہٰذا اُس کے احکام قرآنِ کریم جیسے نہیں اسے بے وضو چھونا جائز ہے، براہِ کرم صحیح مسئلہ منقح ومحقق فرماکر دفع تعارض کے ساتھ مفصل ومدلل جواب مرحمت فرمائیں، بہت احسان ہوگا۔

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: موبائل کی اسکرین پر جس وقت قرآنی آیات نمایاں ہوں تو اُنہیں بلا وضو چھونا خلافِ ادب ہونے کی وجہ سے ممنوع ہے۔ اور دینی مسائل ص: ۳۶۹ میں جو یہ لکھا گیا ہے کہ اس اسکرین کو بلاوضو چھونا احتیاط کے خلاف ہے، یہ دراصل ممانعت کی علت کی طرف اشارہ ہے۔ اصل حکم یہی ہے کہ جب موبائل کی اسکرین پر قرآنی آیات نمایاں ہوں تو اُن حروف پر بلا وضو ہاتھ رکھنا درست نہیں۔ اور آپ نے جو ’’جواہر الفقہ‘‘ اور ’’احسن الفتاویٰ‘‘ میں ذکر کردہ جس جزئیہ سے اشکال فرمایا ہے، اُس کا تعلق ہمارے زیر بحث مسئلہ سے نہیں ہے؛ کیوں کہ گراموفون کی پلیٹ یا ٹیپ ریکارڈ کی کیسٹ یا موبائل کی چپ وغیرہ میں حروف نظر نہیں آتے؛ لہٰذا اُس کا حکم یقیناً موبائل کی اسکرین سے جداگانہ ہوگا؛ کیوں کہ یہاں کوئی ممانعت کی وجہ نہیں پائی جارہی ہے۔

قال اللّٰہ تعالیٰ: ﴿لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ﴾ [الواقعة: ۷۹]

ويمنع دخول مسجد – إلیٰ قوله – ومسه أي القرآن ولو في لوح أو درهم أو حائطٍ. (شامي ۱/ ٤٨٨ زكريا)

ويمنع مسه إلا بغلافه المنفصل أي كالجراب والخريطة دون المتصل كالمجلد المشرز هو الصحيح، وعليه الفتویٰ؛ لأن الجلد تبع له. (شامي ۱/ ٤٨٨ زكريا) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

املاہ: احقر محمد سلمان منصورپوری غفرلہ ۲۷/۷/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

موبائل کمپنی والوں کی فلمی اسکیم میں حصہ لینا؟

سوال (۱۰۸۸): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: بعض موبائل کی کمپنیاں جیسے ''ایرٹیل'' وغیرہ وہ اپنے کسٹمروں کو ''Vijeta وجے تا'' یا ''Kismat قسمت'' یا ''Win Swift ون سوفٹ'' کے نام سے یہ میسیج بھیجتی ہے کہ اگر کوئی شخص (بالی وڈ (Bollywood) سے متعلق کچھ آسان سوالوں کا جواب دے، تو اُس کو بطور انعام (Maruti Swift) دی جائے گی، تو کیا کسی کے لئے جائز ہے کہ وہ اس فحش کھیل میں حصہ لے، اور ساتھ ہی اِس کی بھی وضاحت کردیں کہ اس میں ''جوے'' کی شکل تو نہیں پائی جارہی ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: فلموں کے متعلق سوالات کے مقابلے میں حصہ لینا قطعاً ناجائز اور گناہ ہے، اور سوال میں جو انعامی اسکیموں کی شکل لکھی ہے اُس میں لاٹری کی صورت پائی جاتی ہے؛ اِس لئے کہ جو بھی میسیج بھیجا جائے گا اُس کا عوض کمپنی کو ادا کرنا ہوگا، اور مقابلے میں شرکت صرف میسیج بھیجنے والوں کی ہی ہوگی، تو گویا جو میسیج کا عوض دیا جارہا ہے وہ لاٹری کے ٹکٹ کے درجہ میں ہے، اِس لئے یہ معاملہ جوئے کے دائرے میں آکر ناجائز ہوگا، اور اُن کے ذریعہ ملا ہوا انعام لینا بھی جائز نہیں ہوگا۔

وقال الجصاص: لا خلاف بین أهل العلم في تحریم القمار. (أحکام القرآن للتهانوي ۱/۲۸۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۲۷/۶/۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

موبائل پر گانے، عریاں تصاویر اور فلمیں ڈاؤن لوڈنگ کرنا؟

سوال (۱۰۸۹): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: آج کل موبائل کی خرید وفروخت اس کی ریپیرنگ اور ڈاؤن لوڈنگ (پروگرام اِدھر سے اُدھر

بھیجنا) بہت تیزی سے پھیل رہا ہے، اِس میں کیمرہ موبائل بھی ہوتے ہیں، اور اسکرین سیور پر کبھی خوب صورت مناظر کبھی اداکار فلمیں اور نیم عریاں تصویریں، اِسی طرح ٹون (ساونڈ) میں مختلف گانے اور میوزک وغیرہ ہوتی ہیں، گاہک فرمائش کرتے ہیں کہ ہمارے موبائل پر فلاں تصویر بھیج دیں اور فلاں گانے کی میوزک لوڈ کردیں۔

اِس مسئلہ میں دریافت یہ ہے کہ اس صورت میں موبائل کی ریپرنگ اور خرید وفروخت، نیز اُس کی دوکان لگانا اور اُجرت کے عوض یہ سب کام کرنا شرعاً جائز ہوں گے یا نہیں؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وبالله التوفيق: موبائل کی خرید وفروخت اور اس کی مرمت اور اس میں ایسے پروگرام ڈالنا جو مفید ہوں، اور اُن میں شرعی کوئی خرابی نہ ہو فی نفسہٖ درست ہے، اور اِس طرح کے عمل پر نفع اور اُجرت لینا بھی جائز ہے؛ لیکن موبائل میں گانے کی آوازوں، اِسی طرح فحش تصاویر کی ڈاؤن لوڈنگ کسی حال میں بھی جائز نہیں ہے، اور اِس طرح کی ڈاؤن لوڈنگ پر اُجرت لینا بھی ناجائز ہے، اور اُس کی آمدنی ممنوع ہے۔

ولا يجوز الاستيجار على الغنا والنوح، وكذا سائر الملاهي؛ لأنه استيجار على المعصية، والمعصية لا تستحق بالعقد. (الهداية ۳/۳۰۳)

ولا لأجل المعاصي مثل الغناء والنوح والملاهي. (الدر المختار، كتاب الإجارة / باب الإجارة الفاسدة، مطلبٌ في الاستئجار على المعاصي ۹/۷۵ زكريا) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۷/۷/۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

ایک موبائل سے دوسرے میں فلم یا گانا بھیجنا؟

سوال (۱۰۹۰): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: کسی شخص کا اپنے موبائل سے دوسرے کے موبائل میں بلیوٹوتھ (Blue Thooth) یا

اِنفررڈ (Infrared) کے ذریعہ فلم یا گانا بھیجنا کیسا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: ایک موبائل سے دوسرے موبائل میں فلم یا گانا بھیجنا شرعاً ناجائز اور سخت گناہ ہے۔

واستماع ضرب الدف والمزمار وغیر ذٰلک حرام. وإن سمع بغتةً یکون معذورًا، ویجب أن یجتهد أن لا یسمع. (الدر المختار مع الشامي، کتاب الحظر والإباحة / فصل في البیع ٦/٣٩٥ کراچی، ٩/٥٦٦ زکریا، الهدایة، کتاب الکراهیة / مسائل متفرقة ٤/٤٧٥ شرکت علمیة ملتان، وکذا في الفتاویٰ الهندیة، کتاب الکراهیة / الباب السابع عشر في الغناء واللهو ٥/٣٥٤ دار إحیاء التراث العربي بیروت) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصورپوری غفرلہ ۱۱/۸/۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

موبائل پر بلا وضو تلاوت وغیرہ

سوال (۱۰۹۱):- کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: وہ موبائل جس کے اندر قرآنِ پاک ڈال دیا گیا ہے، کیا اُس کی تلاوت بلاوضو کرسکتے ہیں؟ نیز اِس موبائل کو لے کر بیت الخلاء کے اندر جانا کیسا ہے؟ اِزراہ کرم جوابات سے نواز کر احسان فرمائیں۔

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: مذکورہ موبائل میں جس وقت قرآن کے حروف اسکرین پر نظر آرہے ہوں، تو اس کو بلا وضو چھونا منع ہے؛ البتہ چھوئے بغیر زبانی تلاوت کی جاسکتی ہے، اور اس حالت میں اس کو بیت الخلاء میں لے جانا بھی سخت بے ادبی اور ممنوع ہے؛ لیکن جب قرآن کا فنکشن بند کردیا جائے تو اسے بے وضو چھونا اور بیت الخلاء وغیرہ میں لے جانا سب جائز ہے؛ کیوں کہ قرآن بند ہونے کی وجہ سے اس میں کوئی بے ادبی نہیں پائی جاتی۔

يمنع دخول مسجد – إلىٰ قوله – ومسه أي القرآن ولو في لوح أو درهم أو حائط. (شامي ٤٨٨/١ زكريا، ٢٩٣/١ كراچی)

ولو نقش اسمه تعالىٰ أو اسم نبيه صلى الله عليه وسلم استحب أن يجعل الفص في كمه إذا دخل الخلاء. (شامي ٥١٩/٩ زكريا، ٣٦١/٦ كراچی) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

املاہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۱۴۳۶/۶/۱۱ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

موبائل میں قرآن، حدیث اور اَدعیۂ ماثورہ کو محفوظ کرنا؟

سوال (۱۰۹۲): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: کسی شخص کا اپنے موبائل میں قرآن وحدیث یا اَدعیۂ ماثورہ کو تحریری شکل میں محفوظ کرنا کیسا ہے؟ اور اُس کو لے کر استنجاء وبیت الخلاء اور دیگر مقاماتِ نجسہ وخبیثہ جیسے رقص کے اَڈے اور فلم تھیٹر وغیرہ میں جانا کیا حکم رکھتا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: موبائل میں قرآن وحدیث اور اَدعیۂ ماثورہ وغیرہ محفوظ کرنے میں کوئی حرج نہیں؛ البتہ اگر اُنہیں کھول کر چلایا جارہا ہو، تو اِس حالت میں بیت الخلاء اور استنجاء خانہ وغیرہ میں اس موبائل کو لے جانا بے ادبی شمار ہوگا؛ لیکن موبائل اگر بند ہے یا وہ پروگرام بند ہے، جس میں آیات وغیرہ محفوظ ہیں، تو بند ہونے کی حالت میں موبائل کو استنجاء خانہ وغیرہ میں لے جانا جائز ہے۔

فلو نقش اسمه تعالىٰ، أو اسم نبيه صلى الله عليه وسلم استحب أن يجعل الفص في كمه إذا دخل الخلاء، وأن يجعله في يمينه إذا استنجى. (الدر المختار مع الشامي، كتاب الحظر والإباحة / فصل في اللبس ٥١٩/٩ زكريا) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۱۴۲۷/۶/۱۲ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

موبائل میں اِس طور پر گانا فیڈ کرنا کہ فون کرنے والے کو گانا سنائی دے؟

سوال (۱۰۹۳): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: اگر زید بذریعہ موبائل رابطہ قائم کرے؛ لیکن درمیان رابطہ عمر کے موبائل کی گھنٹی بجتے ہی زید کے موبائل میں گانے کی آواز سنائی دینے لگے، تو کیا ایسی صورت میں زید کے لئے جائز ہے کہ وہ عمر سے رابطہ کو برقرار رکھے اور خود گناہ میں مبتلا ہو، اور کیا عمر کے لئے جائز ہے کہ وہ اپنے موبائل میں اِس طور پر گانے کو سیٹ کرے کہ جس کے ذریعہ دوسرے لوگ گناہ میں مبتلا ہوں؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: موبائل میں ایسا پروگرام فیڈ کرنا کہ رابطہ کرنے والے کو گھنٹی کے بجائے گانا سنائی دے قطعاً جائز نہیں، یہ نہ صرف گناہ؛ بلکہ گناہ کی تبلیغ ہے، البتہ اگر کسی شخص کو ایسے آدمی سے رابطہ کی ضرورت پڑے جس نے موبائل میں گانا فیڈ کر رکھا ہو اور اِس بنا پر رابطہ کرنے والا بلا اِرادہ مجبوراً گانے کی آواز سن لے، تو وہ گنہگار نہ ہوگا۔

واستماع ضرب الدف والمزمار وغير ذٰلک حرام. وإن سمع بغتةً يكون معذورًا، ويجب أن يجتهد أن لا يسمع. (الدر المختار مع الشامي، كتاب الحظر والإباحة / فصل في البيع ٦/٣٩٥ كراچی، ٩/٥٦٦ زكريا، الهداية، كتاب الكراهية / مسائل متفرقة ٤/٤٧٥ شركت علمية ملتان، وكذا في الفتاوىٰ الهندية، كتاب الكراهية / الباب السابع عشر في الغناء واللهو ٥/٣٥٤ دار إحياء التراث العربي بيروت) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۱۴۲۷/۶/۱۷ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

موبائل سے جاندار کی تصویر لینا؟

سوال (۱۰۹۴): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: بذریعہ موبائل کسی جاندار کی تصویر لینا شرعاً کیسا ہے؟ اور مزید یہ کہ اُس کو اپنے موبائل میں

محفوظ کرنا کیا حکم رکھتا ہے؟ اور جاندار کی تصویر کو محفوظ کر کے حالتِ نماز میں اپنے پاس رکھنے سے اُس کی نماز ہو جائے گی یا نہیں؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: موبائل کے ذریعہ تصویر کھینچنا اکثر علماء کے نزدیک ناجائز ہے؛ تاہم چوں کہ یہ تصویر چھوٹی ہوتی ہے، اور موبائل کے جیب وغیرہ میں ہونے کی وجہ سے ڈھکی رہتی ہے، اِس لئے ایسے موبائل کو رکھنے کے باوجود نماز میں کوئی خلل نہ آئے گا۔

لا تمثال إنسان أو طیر لحرمة تصویر ذي الروح. (الدر المختار مع الشامي، کتاب الحظر والإباحة / فصل في اللبس ۹/۵۱۹ زکریا)

لو کان علی خاتم فضةٍ تماثیل لا یکره، ولیس کتماثیل في الثیاب في البیوت؛ لأنه صغیر. (الدر المختار مع الشامي، کتاب الحظر والإباحة / فصل في اللبس ۹/۵۲۰ زکریا) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۲۷/۶/۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

قرض خواہ کے تقاضہ سے بچنے کیلئے موبائل نمبر کو ریجیکٹ کرنا؟

سوال (۱۰۹۵): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: اگر کوئی قرض دار قرض خواہ کے تقاضہ سے بچنے کے لئے قرض خواہ کے نمبر کے ساتھ اپنے موبائل کو اِس طور پر بند کر دے کہ اگر قرض خواہ قرض دار سے رابطہ قائم کرنا چاہے تو اُسے قرض دار کے موبائل کا بند ہونا یا آوٹ آف کوریج ہونا یا نمبر کا بذی ہونا سنائی دے، حالاں کہ حقیقت میں موبائل نہ بند ہو نہ آوٹ آف کوریج میں ہو نہ نمبر بذی ہو، تو ایسا کرنا شرعی اعتبار سے جائز ہے یا نہیں؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: قرض خواہ کی رقم کی ادائیگی میں ٹال مٹول کرنا شرعاً ظلم

ہے، اُس کے لئے جو بھی طریقہ اختیار کیا جائے گا وہ درست نہ ہوگا؛ لہٰذا قرض خواہ کو پریشان کرنے کی غرض سے موبائل کو اِس طرح سیٹ کرنا کہ قرض خواہ کا رابطہ نہ ہوسکے درست نہیں ہے۔

عن أبي هريرة رضي الله عنه يقول: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: مطل الغني ظلم. (صحيح البخاري، كتاب في الاستقراض وأداء الديون والحجر والتفليس / باب مطل الغني ظلم رقم: ٢٤٠٠ دار الفكر بيروت، صحيح مسلم، كتاب المساقاة / باب تحريم مطل الغني وصحة الحوالة ١٨/٢ رقم: ١٥٦٤ بيت الأفكار الدولية، المسند للإمام أحمد ٧١/٢) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۲۷/۶/۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

کیمرے والے موبائل خریدنا؟

سوال (۱۰۹۶): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: ایسے موبائل کا خریدنا جس میں کیمرہ ہو کیا حکم رکھتا ہے؟ جب کہ بغیر کیمرہ والے موبائل سے بھی مقصود موبائل حاصل ہوسکتا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: کیمرے والے موبائل سے چوں کہ ایسے مناظر کی تصویر کشی بھی کی جاسکتی ہے جہاں کوئی جاندار نہ ہو، اِس لئے کیمرے والے موبائل کو خریدنا مطلقاً ناجائز نہیں کہا جائے گا؛ بلکہ اُس کا ناجائز استعمال ہی ناجائز ہوگا، یعنی موبائل سے جاندار کی تصویر کھینچنا ہی منع ہوگا۔ (امداد الفتاویٰ ۲۴۹/۴)

الأمور بمقاصدها. (الأشباه والنظائر ٥٣، مكتبه دار العلوم ديوبند) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۲۷/۶/۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

ایک ہی کمپنی کے موبائل والوں کا مفت بات کرنا؟

سوال (۱۰۹۷): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں

کہ: اگر ایک ہی کمپنی کے دو موبائل دو الگ الگ آدمیوں کے پاس ہوں اور یہ دونوں اپنے ایک ہی کمپنی کے موبائل سے جتنی دیر چاہئے مفت بات کر سکتے ہیں، تو ایسی صورت میں یہ دونوں کتنی دیر تک بات کر سکتے ہیں؟ آیا بقدر ضرورت پر اکتفاء کریں یا ضرورت سے زائد بے جا گفتگو بھی کر سکتے ہیں؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: جب کمپنی نے یہ سہولت دے رکھی ہے کہ اُس کے موبائل پر جتنی دیر تک چاہیں باتیں کر سکتے ہیں، تو شرعاً معاملے کے اعتبار سے باتیں کرنے میں وقت کی کوئی تحدید نہیں کی جائے گی؛ البتہ بلاضرورت جھک کرنا کسی بھی حال میں درست نہیں، خواہ موبائل پر ہو یا موبائل کے بغیر۔

عن المغيرة بن شعبة رضي اللّٰه عنه قال النبي صلى اللّٰه عليه وسلم: إن اللّٰه حرم عليكم عقوق الأمهات ووأدِ البناتِ ومنعَ وهاتِ، وكره لكم قيل وقال، وكثرة السوال، وإضاعة المال. (صحيح البخاري، كتاب في الاستقراض وأداء الديون والحجر والتفليس / باب ما ينهى عن إضاعة المال رقم: ٢٤٠٨ دار الفكر بيروت) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۱۴۲۷/۶/۲۷ھ
الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

موبائل کی گھنٹیاں بجا کر پریشان کرنا؟

سوال (۱۰۹۸): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: اگر زید عمرو کے موبائل سے رابطہ قائم کرنے کے لئے ڈائل کرے، پھر فوراً ایک دو گھنٹی بجنے کے بعد بند کردے؛ تاکہ اُس کو پریشان کرے تو شرعاً اِس کا کیا حکم ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: موبائل کی گھنٹیاں بجا کر کسی کو پریشان کرنا درست نہیں ہے، یہ بھی ایذا رسانی میں داخل ہے۔

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده، والمؤمن من أمِنه الناس على دمائهم وأموالهم. (سنن الترمذي، أبواب الإيمان / باب ما جاء المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده ۹۰/۲، صحيح البخاري، كتاب الإيمان / باب المسلم من سلم المسلمون الخ ۶/۱ رقم: ۱۰)

عن أبي موسىٰ الأشعري رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم سئل أي المسلمين أفضل؟ قال: من سلم المسلمون من لسانه ويده. (سنن الترمذي، أبواب الإيمان / باب ما جاء المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده ۹۱/۲، صحيح البخاري / باب أي الإسلام أفضل رقم: ۱۱ دار الفكر بيروت) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۲۷/۶/۱۴۲۷ھ
الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

مسافر کا مسجد میں موبائل چارج کرنا؟

سوال (۱۰۹۹): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: مسافر مثلاً کسی مدرسہ کا سفیر یا مبلغ وغیرہ اگر بضرورت مسجد میں ٹھہرے، تو اُن لوگوں کا مسجد کی بتی سے اپنے موبائل کو چارج کرنا کیسا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللہ التوفیق: مسجد کی بجلی سے موبائل کو چارج کرنے کے بعد کچھ رقم مسجد کے فنڈ میں جمع کردینی چاہئے؛ کیوں کہ یہ نماز سے زائد ایک ضرورت پوری کی گئی ہے، اِس کا معاوضہ مسجد میں جمع کرنا چاہئے۔

تجب القيمة في القيمي يوم غصبه إجماعًا. (الدر المختار مع الشامي ۵۶۷/۹ زکریا) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۲۷/۶/۱۴۲۷ھ
الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

کالنگ کے خرچہ سے بچنے کے لئے صرف مس کال کرنا؟

سوال (۱۱۰۰): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: کسی کے موبائل پر اِس لئے مس کال کرنا کہ وہ فون ملائے اور مس کال کرنے والے کا خرچہ نہ ہو، کیسا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: مس کال کرنے کے سلسلے میں تفصیل یہ ہے کہ اگر وہ شخص جس کو مس کال کی جارہی ہے اُس سے بے تکلفی ہے، یا یہ علم ہے کہ وہ جب خود کال ملائے گا تو اُسے کوئی ناگواری نہیں ہوگی، تو ایسے شخص کو مس کال کرنے میں کوئی حرج نہیں؛ لیکن اگر کسی اَجنبی شخص یا ایسے شخص کو مس کال کی جائے جسے خود کال کرنے میں ناگواری ہو تو یہ عمل درست نہیں۔

قال اللّٰہ تعالیٰ: ﴿اَوْ صَدِيْقِكُمْ﴾ [النور، جزء آیت: ٦١]

ثم إن نفي الحرج في الأكل المذكور مشروطٌ بما إذا علم الآكل رضا صاحب المال بإذن صريح، أو قرينة؛ لأن تخصيص هؤلاء لإعتياد التبسط بينهم. (روح المعاني ۲۲۳/۱۰ زکریا) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصورپوری غفرلہ ۱۴۲۷/۶/۱۲ھ
الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

اِسٹیشن اور اِیئرپورٹ کی بجلی سے موبائل چارج کرنا؟

سوال (۱۱۰۱): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: اگر کوئی شخص کسی مسافر کو لینے یا رخصت کرنے کے لئے ریلوے اسٹیشن یا ایئرپورٹ یا بس اڈے وغیرہ پہنچے، دراں حالیکہ اُس کا اِرادہ سفر کرنا نہیں ہے، تو ایسے شخص کا ریلوے اسٹیشن یا ایئر پورٹ یا بس اڈے وغیرہ کی بتی سے فائدہ اُٹھا کر اپنے موبائل کو چارج کرنا کیسا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: ریلوے اسٹیشن، ایئرپورٹ وغیرہ کی بجلی سے موبائل چارج کرنے میں کوئی حرج نہیں؛ کیوں کہ یہاں جولوگ بھی آتے ہیں خواہ سفر کے اِرادے سے آئیں یا مسافر کو رخصت کرنے یا اُن کا استقبال کرنے کے اِرادے سے آئیں، سب کو بلا امتیاز وہاں کی بجلی سے انتفاع کی اجازت ہے۔

قال اللّٰہ تعالیٰ: ﴿اَوْ صَدِیْقِکُمْ﴾ [النور، جزء آیت: ٦١]

ثم إن نفي الحرج في الأكل المذكور مشروطٌ بما إذا علم الآكل رضا صاحب المال بإذن صريح، أو قرينة؛ لأن تخصيص هؤلاء لإعتياد التبسط بينهم. (روح المعاني ١٠/٣٢٣ زكريا) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۲۷/۶/۱۴۲۷ھ
الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

مقامی باشندے کا مسجد کی بجلی سے موبائل چارج کرنا؟

سوال (۱۱۰۲): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: مقیم شخص کا مسجد کی بتی سے اپنے موبائل کو چارج کرنا کیسا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: مقیم شخص کا مسجد کی بجلی سے موبائل چارج کرنا درست نہیں ہے، اگر چارج کیا تو عوض ادا کرنا ضروری ہے۔

ولا يحمل الرجل سراج المسجد إلى بيته. (الفتاویٰ الهندية ١/١١٠)

وتجب القيمة في القيمي يوم غصبه إجماعًا. (الدر المختار مع الشامي ٩/٥٦٧)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۲۷/۶/۱۴۲۷ھ
الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

معتکف کا موبائل سے بات چیت کرنا؟

سوال (۱۱۰۳): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: کسی معتکف کا حالتِ اعتکاف میں بذریعہ موبائل تجارت کرنا کیسا ہے؟ آیا اُس کی یہ تجارت منعقد ہوجائے گی یا نہیں؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: حالتِ اعتکاف میں بذریعہ موبائل تجارت کرنے سے بیع تو منعقد ہوجائے گی؛ لیکن مسجد میں رہ کر دنیاداری کی بات کرنے کا گناہ ہوگا۔

قوله: أكله و شربه ونومه و مبايعته فيه يعني يفعل المعتكف هٰذه الأشياء في المسجد – وأراد بالمبايعة البيع والشراء وهو الإيجاب والقبول، وأما إذا أراد أن يتخذ ذٰلك متجرًا؛ فإنه مكروهٌ وإن لم يحضر السلعة، واختاره قاضي خان في فتاواه، ورجحه الشارح؛ لأنه ينقطع إلى اللّٰه تعالىٰ، فلا ينبغي له أن يشتغل بأمور الدنيا. (البحر الرائق ۲/ ۳۰۳ کراچی) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصورپوری غفرلہ ۲۷/۶/۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

معتکف کا مسجد میں موبائل چارج کرنا؟

سوال (۱۱۰۴): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: معتکف کا مسجد کی بتی سے اپنے موبائل کو چارج کرنا کیسا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: معتکف شخص مسجد کی بجلی سے موبائل چارج کرسکتا ہے؛ لیکن اُس کو بجلی کا عوض مسجد میں داخل کرنا چاہئے۔

إن أراد إنسان أن يدرس الكتاب بسراج المسجد، إن كان سراجُ

المسجد موضوعًا في المسجد للصلاة، قيل: لا بأس به، وإن كان موضوعًا لا للصلاة بأن فرغ القوم من صلاتهم وذهبوا إلى بيوتهم وبقي السراج في المسجد قالوا: لا بأس بأن يدرس به إلى ثلث الليل، وفيما زاد لا يكون له حق التدريس كما في فتاویٰ قاضي خان. (الفتاویٰ الهندية ۴۵۹/۲) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۲۷/۶/۱۴۲۷ھ
الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

موبائل کے ذریعہ اَجنبی لڑکے لڑکیوں سے دوستی قائم کرنا؟

سوال (۱۱۰۵): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: بعضے موبائل کی کمپنیاں (Ekcall، ایک کال) کے نام سے یہ میسیج بھیجتی رہتی ہیں، جس میں وہ اپنے کسٹمروں کو ایک مخصوص نمبر فراہم کرتی ہیں؛ تاکہ وہ اس نمبر پر ڈائل کرکے کچھ نئے دوستوں سے اپنی جان پہچان کرالیں، جس میں کبھی مردوں سے جان پہچان ہوتی ہے، تو کبھی عورتوں سے، تو کیا کسی کے لئے جائز ہے کہ وہ اِس مخصوص نمبر پر ڈائل کرکے نئے دوستوں مثلاً: مردوں یا عورتوں سے اپنی جان پہچان کرائے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: اَجنبی مردوں سے بلاوجہ دوستی قائم کرنا وقت کی بربادی اور لایعنی مشغلہ ہے، اور اَجنبی لڑکیوں سے موبائل وغیرہ کے ذریعے دوستی کرنا شرعاً حرام ہے، اور بدترین معصیت تک پہنچانے والا ہے۔

قوله: إن صوتها عورةٌ هو ما في النوازل، وجرى عليه في المحيط والكافي حيث عللاً عدم جهرها بالتلبية، بأن صوتها عورة. (طحطاوي على المراقي ۲٤۲ المكتبة الأشرفية) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۲۷/۶/۱۴۲۷ھ
الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

اِنٹرنیٹ کیفے سینٹر چلانا اور اُس کی آمدنی کا حکم

سوال (۱۱۰۶): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: انٹرنیٹ کیفے جوکہ موجودہ دور کی مقبول تجارت ہے، اُس کی شکل یہ ہے کہ ایک شخص آٹھ یا دس کمپیوٹر لگاکر انٹرنیٹ کنکشن لیتا ہے، لوگ وہاں پر دس روپے گھنٹہ اپنی مرضی کے مطابق اس کا صحیح یا غلط استعمال کرتے ہیں، جیسے طالب علم تعلیم سے متعلق کوئی بھی معلومات رزلٹ وغیرہ یا کسی کتاب کا مطالعہ یا تاجر حضرات اپنی تجارت سے متعلق کوئی بھی ای میل بھیجے، یا رسیو کر سکتے ہیں، اس کے علاوہ کچھ لوگ گانے ہالی وڈ، بالی وڈ کی کوئی بھی فلم، بلیو فلم حد یہ ہے کہ یہ گراہک پر منحصر کرتا ہے کہ وہ کس طرح استعمال کرتا ہے؟ اِس حالت میں تجارت اور اُس کے ذریعہ کمائی رقم جائز ہے یا ناجائز؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: اِنٹرنیٹ کیفے میں اگر اس کا التزام کیا جائے کہ صارفین اس کا غلط استعمال نہ کرسکیں، تو اِس کاروبار کے جواز کی گنجائش نکل سکتی ہے؛ لیکن اگر صارفین کو کھلی آزادی ہو کہ وہ کوئی بھی پروگرام دیکھیں یا استعمال کریں، جیسا کہ عام معمول ہے، تو گناہ پر تعاون کی بناپر کاروبار مکروہ ضرور ہوگا، اس سے احتراز کرنا چاہئے۔

قال اللّٰہ تعالیٰ: ﴿وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾ [المائدۃ، جزء آیت: ۲]

وإن لم يكن محركًا وداعيًا؛ بل موصلاً محضًا، وهو مع ذلك سببٌ قريبٌ بحيث لا يحتاج في إقامته المعصية به إلى إحداث صفة من الفاعل الخ، فكله مكروه تحريمًا الخ. (جواهر الفقه ۲/۴۴۷) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصورپوری غفرلہ ۴/۹/ ۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

تصویر والے ایس ایم ایس بھیجنا؟

سوال (۱۱۰۷): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں

کہ: کسی شخص کا دوسرے کو اُس کی طلب پر یا اُس کے طلب کئے بغیر ہی تصویر والے میسیج بھیجنا کیسا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: جانداروں کی تصویر والے میسیج کا بھیجنا ناجائز ہے۔

قلت : وقدمنا ثمة معزيًا للنهر أن ما قامت المعصية بعينه يكره بيعه تحريمًا، وإلا فتنزيهًا. (الدر المختار مع الشامي، كتاب الحظر والإباحة / باب الاستبراء وغيره ٩/ ٥٦١ زكريا) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفر لہ ۱۱/۸/۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

اَجنبی لڑکی سے SMS کے ذریعہ گفتگو کرنا

سوال (۱۱۰۸): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: کسی لڑکے کا اَجنبی لڑکی سے بذریعہ میسیج گفتگو کرنا کیسا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: میسیج پر گفتگو بھی آمنے سامنے گفتگو کی مانند ہے، اِس لئے جس طرح اَجنبی لڑکی سے بالمشافہ گفتگو منع ہے، اِسی طرح میسیج کے ذریعہ بھی گفتگو جائز نہیں۔

ولا يكلم الأجنبية إلا عجوزًا عطست أو سلمت. (الدر المختار مع الشامي، كتاب الحظر والإباحة / فصل في النظر والمسّ ٩/ ٥٣٠ زكريا) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفر لہ ۱۱/۸/۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

اپنے موبائل میں ری چارج کرایا اور غلطی سے پیسہ دوسرے کے موبائل میں چلا گیا؟

سوال (۱۱۰۹): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے

میں کہ: اگر کسی شخص نے اپنے موبائل میں پیسے ری چارج کرائے (ڈلوائے) لیکن نمبر غلط مل جانے کی وجہ سے وہ پیسے کسی دوسرے کے موبائل میں چلے گئے، تو ایسی صورت میں ری چارج کروانے والے کے لئے حق مطالبہ حاصل ہے یا نہیں؟ اور جس کے موبائل میں غلطی سے پیسے آگئے ہیں، ایسا شخص کیا کرے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: جو پیسے غلطی سے دوسرے کے موبائل میں چلے گئے ہیں، تو ری چارج کرانے والے کو اُس کی واپسی کے مطالبہ کا حق حاصل ہے، اور موبائل والے پر لازم ہے کہ یا تو وہ اتنے زائد پیسے جو اُس کی طرف آئے ہیں، اسے واپس کرے، یا کمپنی کے ذریعہ زائد رقم اپنے موبائل سے نکلوا دے۔

ومنها لو ابتلعت دجاجة لؤلؤة ينظر إلى أكثرهما قيمة، فيضمن صاحب الأكثر قيمة الأقل. (الأشباه والنظائر ١٤٤) **فقط واللّٰہ تعالیٰ اعلم**

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۱۱/۸/۱۴۲۷ھ
الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللّٰہ عنہ

جس موبائل میں صرف میوزک کی گھنٹی ہو اُس کی خرید وفروخت کرنا؟

سوال (۱۱۱۰): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: کسی شخص کے لئے ایسے موبائل کا خریدنا یا بیچنا یا استعمال کرنا جس کی گھنٹیاں خالص میوزک ہی میوزک ہوں، اور مزید یہ کہ اُس میں ساری گھنٹی سیٹ کرنا بھی ممکن نہ ہو، شرعی اعتبار سے کیسا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: جس موبائل میں صرف میوزک والی ہی گھنٹی سیٹ ہو، اور سادی گھنٹی سیٹ نہ ہو سکے۔

قال: ومن كسر لمسلم بربطًا وطبلاً، أو مزمارًا أو دفًا، أو أراق له سكرًا،

أو منصفًا فهو ضامن، وبيع هٰذه الأشياء جائزٌ، وهٰذا عند أبي حنيفة. وقال أبو يوسف ومحمد: لا يضمن ولا يجوز بيعها. (الهداية ۳۸۸/۳) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصورپوری غفرلہ ۱۱/۸/۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

موبائل یا ٹیلی فون پر "ہیلو" سے گفتگو کا آغاز کرنا؟

سوال (۱۱۱۱): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: موبائل یا ٹیلی فون پر "ہیلو" سے کلام کا آغاز کرنا کیسا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: موبائل یا ٹیلی فون پر گفتگو کا آغاز "السلام علیکم" سے کرنا چاہئے، اگر "ہیلو" وغیرہ کے ذریعہ گفتگو کا آغاز کیا گیا، تو یہ سنت کے خلاف ہوگا۔

عن جابر بن عبد اللّٰه رضي اللّٰه عنه قال: قال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم: السلام قبل الكلام. (سنن الترمذي، أبواب الاستيذان والآداب / باب السلام قبل الكلام ۹۹/۲، مستفاد: انوار رحمت ۱۰۵) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصورپوری غفرلہ ۱۱/۸/۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

دورانِ درس اور تلاوت رُکوا کر موبائل پر گفتگو کرنا

سوال (۱۱۱۲): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: مقصد تحریر یہ ہے کہ ندائے شاہی میں اور ایک کتابچہ میں جس میں حضرت والا کے موبائل سے متعلق جوابات شائع ہوئے تھے، دیکھ کر خوشی ہوئی، واقعۃً اِس کی سخت ضرورت محسوس کی جارہی تھی، موبائل سے متعلق اور بھی چند سوالات اٹھ رہے تھے، اِرادہ ہوا کہ اِن سوالات پر مشتمل ایک استفتاء حضرت والا کی خدمت میں روانہ کیا جائے۔ اُمید ہے کہ جوابات بذریعہ ندائے شاہی شائع فرمائیں گے:

(۱) زید ایک مدرسہ میں اُستاذ ہے، دورانِ درس اُس کا موبائل بج رہا ہے، تو کیا وہ درس روک کر اُس کا جواب دے سکتا ہے؟ کیا اُس سے اوقاتِ مدرسہ کے تحفظ میں کوتاہی تو نہیں ہے؟ جب کہ موبائل کا جواب دیے بغیر یہ تعیین مشکل ہے کہ فون ضروری ہے یا غیر ضروری؟

اِسی طرح زید ایک حفظ کا مدرس ہے، طالب علم کا قرآن سن رہا ہے، درمیان میں موبائل کی گھنٹی بجی، تو کیا قرآن سنانے والے طالب علم کی تلاوت روک کر موبائل کا جواب دے یا تلاوت چلتی رہے، اور یہ اپنے موبائل میں بات کرتا رہے؟ کیا اس سے منع عن ذکر اللہ والی بات لازم آئے گی؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: موبائل پر گفتگو کرنا بھی آمنے سامنے گفتگو کرنے کے مانند ہے، بہتر یہ ہے کہ مدرسہ کے اوقات میں بالخصوص درس کے دوران موبائل پر گفتگو نہ کی جائے، اور موبائل کو بند رکھا جائے؛ البتہ اگر کوئی نہایت ضروری گفتگو کرنی ہو تو اُس میں حد درجہ اختصار سے کام لیا جائے، خاص کر مدرسین حفظ کو اِس کا زیادہ اہتمام رکھنا چاہئے، اور جب بچے سبق سنا رہے ہوں، تو مدرسین کو موبائل پر یا کسی دوسرے شخص سے بات میں مشغول نہیں رہنا چاہئے؛ اِس لئے کہ قرآنِ پاک میں تلاوت کے وقت خاموش رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ (معارف القرآن ۴/۱۶۱)

قال اللّٰہ تعالیٰ: ﴿وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهُ وَأَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ﴾ [الأعراف: ۲۰۴] فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۱۶/۱۰/۱۴۲۷ھ
الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

موبائل کی رِنگ ٹون میں جانور یا چڑیا کی آواز بھرنا؟

سوال (۱۱۱۳): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: موبائل کی رِنگ ٹون کسی چڑیا یا جانور کی آواز ہے، تو کیا یہ بھی میوزک میں داخل ہے؟ اور موبائل کی سادہ (جو میوزک میں شمار نہ ہو) رنگ ٹون کی تعیین کیسے کی جائے؟ کیا لینڈ لائن فون کی رنگ سادہ ہے؟

باسمہ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللہ التوفیق: چڑیایا جانور کی آواز میوزک میں داخل نہیں ہے، سادہ رنگ ٹون وہ کہلاتی ہیں جن میں گانا، ساز یا میوزک وغیرہ جیسی چیزوں کا استعمال نہ ہو، لینڈلائن فون کی وہی رنگ سادہ کہلاتی ہے، جس میں ساز وغیرہ نہ ہو۔

تنبیه: عرف القهستاني الغناء بأنه ترديد الصوت بالإلحان في الشعر مع انضمام التصفيق المناسب لها. (شامي ۳/۹ زکریا) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۱۶/۱۰/۱۴۲۷ھ
الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

موبائل آفس کے کسٹمر کیئر میں عورت سے بات کرنا؟

سوال (۱۱۱۴): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: موبائل آفس (Customer Care) کوفون کرنے پر وہاں ایک عورت فون پر موجود ہے، تو کیا اُس سے گفتگو کرنے میں کوئی حرج ہے؟ جب کہ بات کوئی اہم نہیں اِس کے بغیر بھی معاملہ حل ہو جائے گا؟

باسمہ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللہ التوفیق: بلا کسی ضرورت کے اَجنبی عورت سے بات چیت کی اِجازت نہیں؛ لیکن اگر کوئی ضرورت درپیش ہو تو اَجنبی عورت سے بقدرِ ضرورت بات چیت کی گنجائش ہے۔

وصوتها على الراجح عبارة البحر عن الحلية أنه الأشبه. وفي النهر وهو الذي ينبغي اعتماده. (الدر المختار مع الشامي ۷۷/۲) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۱۶/۱۰/۱۴۲۷ھ
الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

تکنیکی غلطی سے وقت سے زائد چلنے والے موبائل کا استعمال

سوال (۱۱۱۵): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: تکنیکی غلطی سے ہمارا موبائل وقت سے زائد چل رہا ہے، کمپنی کے قانون کے لحاظ سے ہمارا فون بند ہوجانا چاہئے تھا، مثلاً: ۱۵؍اکتوبر تک کا اس کا وقت ہے، اِس کے بعد اسے بند ہوجانا ہے، مگر اِس کے بعد بھی یہ چالو ہے، تو کیا اِس کے ذریعہ کال کرنا یا کال کا جواب دینا جائز ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: جب آپ کو پہلے سے یہ معلوم ہے کہ فلاں تاریخ تک آپ کی مدت ختم ہوجائے گی، پھر بھی مذکورہ تاریخ پر موبائل فون کی سروس منقطع نہیں ہوئی، تو دیانت کا تقاضہ یہ ہے کہ آپ فوراً موبائل کمپنی سے رابطہ کرکے اس تکنیکی غلطی پر اُسے مطلع کریں، اور مدت کے بعد جس قدر بھی آپ نے موبائل کا استعمال کیا ہے، اُس کی اُجرت کمپنی کے کھاتے میں جمع کرادیں۔

عن أبي حرة الرقاشي عن عمه رضي اللّٰه عنه قال: قال رسول اللّٰه صلی اللّٰـه عليه وسلم: ألا لا تظلموا! ألا لا يحل مال امرء إلا بطيب نفس منه. (مشكاة المصابيح / باب الغصب والعارية، الفصل الثاني ٢٥٥، مرقاة المفاتيح / باب الغصب والعارية، الفصل الثاني ١١٨/٦ المكتبة الأشرفية ديوبند، المسند للإمام أحمد بن حنبل ٧٢/٥، شعب الإيمان للبيهقي ٣٨٧/٤ رقم: ٥٤٩٢ دار الكتب العلمية بيروت) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصورپوری غفرلہ ۱۶؍۱۰؍۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

موبائل میں نمبرات کی جگہ نام لکھنا؟

سوال (۱۱۱۶): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: موبائل میں نمبرات کی جگہ نام لکھنا کیسا ہے؟ جب کہ بیت الخلاء وغیرہ میں بھی فون آسکتا

ہے، اوراسکرین پر یہ نام آئے گا، حالاں کہ اکثر ناموں کے ساتھ محمد، احمد، اللہ اور رحمٰن وغیرہ بھی شامل ہوتا ہے، کیا یہ درست ہے؟ صحیح حکم کیا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: موبائل وغیرہ میں نمبر کی جگہ نام لکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے، اور چوں کہ موبائل جیب میں رہتا ہے، اِس لئے اگر بیت الخلاء وغیرہ میں بالفرض اسکرین پر نام ظاہر بھی ہو تب بھی کوئی مضائقہ نہیں، یہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی لکھا ہوا پرچہ آدمی کی جیب میں ہو، اور وہ اسی حالت میں استنجاء کو چلا جائے وغیرہ۔

وعلیٰ هذا إذا كان في جيبه دراهم مكتوب فيها اسم اللّٰه تعالىٰ ، أو شيء من القرآن فأدخلها مع نفسه المخرج يكره، وإن اتخذ لنفسه مبالا طاهرًا في مكانٍ طاهرٍ لا يكره. (الفتاویٰ الهندية ۵/۳۲۳) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۱۳/۳/۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

عورت فون اُٹھا سکتی ہے یا نہیں؟

سوال (۱۱۱۷): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: گھر پر ٹیلی فون رکھا ہوتا ہے، زید باہر کسی کام سے آتا جاتا رہتا ہے، اگر کسی کا فون آئے تو عورت فون اُٹھا سکتی ہے؟ اور فون اُٹھا کر سلام کرے یا ہیلو کرے؛ کیوں کہ فون اکثر غیر محرم کا ہی ہوتا ہے، فقہاء کی کیا رائے ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: بہتر یہ ہے کہ فون اُٹھانے کے بعد عورت بات کی ابتداء نہ کرے؛ بلکہ فون کرنے والا جو سوال کرے بس اُس کا جواب دیدے؛ البتہ اگر فون کرنے والا محرم ہو یا کوئی عورت ہو، تو پھر سلام کلام کرنے میں حرج نہیں۔

وكـذا الـرجـل مـع المرأة إذا التقيا يسلم الرجل أو لاً. (شامي، كتاب الحظر والإباحة / فصل في النظر والمسّ ٩/٥٣٠ زكريا) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۱۱/۲/۱۴۲۹ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

موبائل کے SMS سے اللہ ورسول کا نام ڈیلیٹ کرنا؟

سوال (۱۱۱۸): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: موبائل میں میسیج وغیرہ کے ذریعہ قرآن کی آیات کا ترجمہ اَحادیث، اللہ اور اُس کے رسول کا نام آتا ہے، اُن چیزوں کومحو (ڈیلیٹ) کرنے کا کیا حکم ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: موبائل کی حیثیت ایک آئینہ کے مانند ہے جس میں عکس ظاہر ہوتا ہے، اورکسی چیز کے عکس کو مٹانے سے یا آئینہ کو سامنے ہٹانے سے اصل چیز کا مٹانا نہیں پایا جاتا ہے؛ لہٰذا قرآنی آیات، اَحادیثِ شریفہ اور اللہ ورسول کے اَسماء پر مشتمل میسیج کو ڈیلیٹ کرنا منع نہیں ہے۔

ولـو مـحـا لـوحًا كتب فيه القرآن واستعمله في أمر الدنيا يجوز. (الفتاوىٰ الهندية ٤/٣٢٢ دار إحياء التراث العربي بيروت)

إن المرئي في المرأة مثاله لا هو. (شامي ٤/١١٠ زكريا) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

املاہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۱۱/۱۱/۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

نماز میں موبائل بجنے لگے تو کیا کریں؟

سوال (۱۱۱۹): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: دورانِ نماز موبائل کی گھنٹی بجنے لگتی ہے اور مختلف طرح کی گھنٹیاں ہوتی ہیں، جن سے نماز

میں ہنگامہ برپا ہو جاتا ہے، بعض لوگ ہاتھ جیب میں ڈال کر بند کرتے ہیں اور بعض کو دیکھا گیا کہ موبائل ہاتھ میں لے کر جیب سے نکال کر بند کرتے ہیں اور پھر رکھ لیتے ہیں۔ تو اِس بارے میں دریافت یہ کرنا ہے کہ:

(۱) دورانِ نماز موبائل کی گھنٹی بجنے لگے تو گھنٹی بند کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ یا موبائل سوئچ آف کرنے کا کیا طریقہ ہے کہ جس سے نماز خراب و فاسد نہ ہو؟

(۲) جیب میں ہاتھ ڈال کر یا جیب سے موبائل نکال کر موبائل یا اُس کی گھنٹی بند کرنے سے نماز فاسد تو نہیں ہوتی؟

(۳) دورانِ نماز قیام کی حالت میں یا رکوع یا قعدہ وغیرہ کی حالت میں کئی مرتبہ موبائل کی گھنٹی بجی اور ہر مرتبہ موبائل کی گھنٹی بند کی، تو اِس صورت میں کیا نماز پر کوئی اثر پڑے گا؟

(۴) موبائل کی گھنٹی میں آیت، دعا، نعتیہ اور حمدیہ کلمات یا گانا، میوزک وغیرہ جیسی چیزیں لگا لیتے ہیں، اُن کا شرعاً کیا حکم ہے؟

(۵) نماز کے وقت یا اُس کے علاوہ اَوقات میں موبائل کی گھنٹی کھلی ہونے کی حالت میں مسجد میں آنا کہ جس سے مسجد میں گھنٹی کی وجہ سے شور ہوتا ہے، شرعاً کیسا ہے؟

(۶) ائمہ حضرات نماز شروع کرنے سے پہلے موبائل کو بند کرنے کا اعلان کریں یا نہ کریں؟ از راہِ کرم عباراتِ فقہیہ سے فتویٰ صادر فرما کر ممنون فرمائیں۔ بینوا توجروا

باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: (۱-۲) دورانِ نماز اگر موبائل کی گھنٹی بجنے لگے تو عمل قلیل کے ذریعہ گھنٹی یا موبائل بند کر دینا چاہیے، اور اِس کی صورت یہ ہے کہ جیب میں ہاتھ ڈال کر موبائل نکالے بغیر وہیں بند کر دے، موبائل جیب سے باہر نہ نکالے۔

وأشار بالأكل والشرب ...... علیٰ أن کل عملٍ کثیر فهو مفسد، واتفقوا علی أن الکثیر مفسد، والقلیل لا؛ لإمکان التحرز عن الکثیر دون القلیل. (شامي

۲۸۵/۲ زکریا، البحرالرائق ۱۱/۲ کوئٹہ)

(۳) اگر عملِ قلیل کے ذریعہ سے ایک رکن میں وقفہ وقفہ سے موبائل کی گھنٹی بند کی، تو نماز فاسد نہ ہوگی؛ لیکن اگر توقف کے بغیر لگاتار تین مرتبہ بند کیا تو نماز فاسد ہو جائے گی؛ کیوں کہ یہ عمل کثیر سمجھا جائے گا۔

ويفسد العمل الكثير وهو كل عمل لا يشك الناظر في فاعله أنه ليس في الصلاة عند عامة المشايخ وهو المختار، وقيل: ما يكون ثلاثًا متواليًا حتى لو روح على نفسه بمروحة ثلاثًا أوحكّ موضعًا من جسده ثلاثًا تفسدان على الولاء. (مجمع الأنهر ۱۲۰/۱)

(۴) گانا یا میوزک تو ہر حال میں منع ہے، خواہ موبائل کی گھنٹی ہو یا کسی اور چیز کی اور حمد ونعت وغیرہ موبائل کی گھنٹی میں لگانے سے بے ادبی کا پہلو نکلتا ہے، گویا اِن مقدس کلمات کو محض فون آنے کی اطلاع کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے جو یقیناً ناپسندیدہ ہے، نیز بسا اَوقات بیت الخلاء میں رہتے ہوئے کال آنے لگتی ہے اور مقدس کلمات کی آوازیں ناپاک جگہ پر گونجنے لگتی ہے، جو ان کلمات کی توہین ہے۔

ويكره أن يقرأ في الحمام؛ لأنه موضع النجاسات ولا يقرأ في بيت الخلاء كذا في فتاویٰ قاضي خان. (الفتاویٰ الهندية ۳۱٦/٥)

وكذا قولهم بكفره إذا قرأ القرآن في معرض كلام الناس كما إذا اجتمعوا فقرأ: ﴿جَمَعۡنَاهُمۡ جَمۡعًا﴾ وله نظائر كثيرةٌ في ألفاظ التكفير كلها ترجع إلى قصد الاستخفاف به، قال قاضي خان: الفقاعي إذا قال عند فتح الفقاع للمشترى صل على محمد، قالوا: يكون آثمان. (الأشباه والنظائر / الفن الأول ٥٣، مكتبة دارالعلوم ديوبند)

وفي الحديث الشريف: صوتانِ ملعونانِ في الدنيا والآخرة: مزمار عند نغمة، ورنة عند مصيبة. (الترغيب والترهيب ١٨٤/٤)

واستماع ضرب الدف والمزمار وغير ذلك حرام. (شامي / كتاب الحظر والإباحة ٥٦٦/٩ زكريا)

(۵) مسجد میں موبائل کھلا رکھ کر آنا مسجد کے احترام کے خلاف ہے؛ کیوں کہ اگر اچانک موبائل کی گھنٹی بجنی شروع ہوجائے تو مسجد میں شور وغل ہوگا جو کہ ممنوع ہے۔

السادس: أن لا يرفع فيه الصوت من غير ذكر الله تعالىٰ. (الفتاوىٰ الهندية ٣٢١/٥ دار إحياء التراث العربي بيروت)

(٦) ائمہ حضرات کا نماز شروع ہونے سے قبل موبائل بند کرنے کا اعلان کرنا نہ صرف جائز بلکہ مناسب ہے؛ تاکہ دورانِ نماز موبائل کی گھنٹی بجنے سے نماز میں خلل نہ ہو۔

بقي من المكروهات أشياء أخر ذكرها في المنية وغيرها، منها: الصلاة بحضرة ما يشغل البال ويخل بالخشوع. (شامي ٤٣٥/٢ زكريا) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

املاہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۱۰/۳/۱۴۲۷ھ
الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

طواف کرتے وقت موبائل سے بات چیت کرنا

سوال (۱۱۲۰): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: طواف کرتے وقت موبائل پر بات کرنا کیسا ہے؟ اکثر لوگ طواف کرتے وقت موبائل پر بات کرتے ہیں، تو ایسے بات کرنا صحیح ہے؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں تسلی بخش جواب سے نوازیں مہربانی ہوگی۔

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: طواف کے دوران موبائل پر ضروری بات چیت کرنے کی گنجائش ہے؛ تاہم بہتر یہی ہے کہ دورانِ طواف بلاضرورت کوئی بات چیت نہ کی جائے؛ کیوں کہ فقہاء نے دورانِ طواف فضول بات چیت کو مکروہ قرار دیا ہے۔

وأما مكروهاته: فالكلام الفضول الخ. (غنية الناسك ١٢٦) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

املاہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۲۴/۱۰/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ

''واٹس اَپ'' اور ''فیس بک'' استعمال کرنا؟

سوال (۱۱۲۱): - کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کے بارے میں کہ: ''واٹس اَپ'' اور ''فیس بک'' کا استعمال کرنا کیسا ہے؟

باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ

الجواب وباللّٰہ التوفیق: ''واٹس اَپ'' اور ''فیس بک'' وغیرہ چیزیں دراصل ایک دوسرے تک معلومات منتقل کرنے کے لئے اِیجاد کی گئی ہیں، چناں چہ ان کے ذریعہ سے منٹوں سکنڈوں میں دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک اطلاعات بھیجی جاسکتی ہیں۔ اَب اُن کا شرعی حکم یہ ہے کہ اگر جائز معلومات اور مباح مقاصد کے لئے اُن کا استعمال کیا جارہا ہے، تو شرعاً اِس میں حرج نہیں، اور اگر ناجائز باتوں اور فحش تصاویر وغیرہ کے لئے اُن کو استعمال میں لایا جارہا ہے، تو اُن کے استعمال کی قطعاً اِجازت نہ ہوگی۔

الأمور بمقاصدها. (الأشباه والنظائر ۹۹) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

املاہ: احقر محمد سلمان منصور پوری غفرلہ ۱/۳/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح: شبیر احمد عفا اللہ عنہ